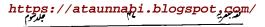
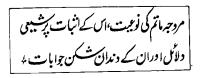
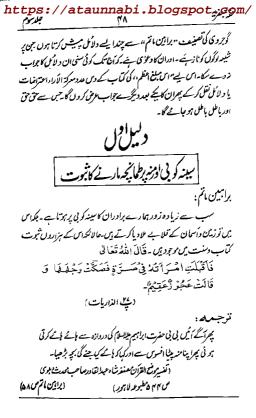
Oar ANN N ary.com کی نوجیت، اس کے انٹر ت پژمینی دلاكي إوران کے دندان ى ىمن جوابات 41 کے دلائل کا رد - الناجر العالى ادارهدارالتحقيق







أدام رمول امام عالى مقام حضرست اما تحسيس رضى المتدعنه اورد يحرش يدان كربل کی ادی سید مفران تمام سال اورخاص کر محرم الحرام کے ابتدائی دس و نوں میں جَدُ حِمَّلُ ومحمل ماتم "كا أنعقا وكرت بن -اور" ماتى جلوس "كاامتمام بوتات - ان حمار " محافل كما ذميت يدبر تى ب وكر سيا وكير ب بن كرد باست ين المستحيين .. ك صداؤل میں اپناسسیند کوشتے ہیں۔ زنجیروں اور چریوں سے اپنی لپشت اور سینوں کوزخی کر کے نون بہاکر " رسم شبیری ۱۰ اداکر تے ہیں ۔ ایسے ماتی طبوسوں میں تا برت .. ذدالجنان ، علم عباس ادر نیزول پردنگ برننگ دوسیٹے نما پاں نظراتے ہیں۔ اور گوں ان تمام فرا فالت کے ماتھ دان مرکز مارکوں بھی معوں سے ان کا کر رہوتا ہے ۔ ا ان کے مذہبی فداکدین جا ہل محام اورا بینے ہم سلک جا ہل شیعوں کو یہ نبانے ک اتبانی کوششش کرتے ہیں کر فیعل معرولی نہیں - بلکواعلیٰ درمب کی عبادت ہے۔ ا دراس کی آنی نفیدت بے جوا کیک مرتبہ ماتم کر کے گا۔ وہ جنت میں درجانت اعلی کامستی ہر جائے گا ۔ ما تم کے جواز دا تبات پر بہت سی چھوٹی موٹی كتب دستياب بي - سردست مي ابنى - ايك مناظر مبغ الظهروي مسيس



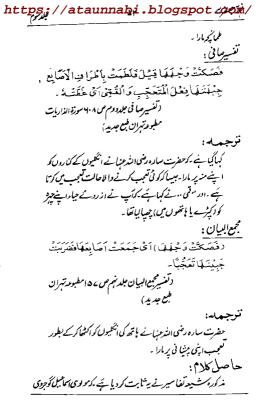
https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب اوّل: مولوی اسمام کم طرو دی سی نے اپنے باں مردم ماتم کو ثابت کرنے کے بیے تاہ میدالقادر ماحب کی موضح القرآن سے جوم رت پیش کی سبئے ۔ اسس میں تادما مب ف، کم بد مند کایت بیان کی بے اس مدرد کا بت نے مردی اسمالی کے بیے اُب حیات کا کام دیا۔ اور اپنی تصنیعت ' مراہین ماتم'' یں، کی موضوع یا سرمی قائم کر کے اس کے ذیل میں تا نیدی طور پر بر جکا بہت نقل کی - سرخی یہ ہے - دو ٹیم ت سینہ کو بی ورخصار زنی برسین ، لیکن ای تسم کی سے مندحکایت سے استے مسلک کوٹایت کرنے کے لیے است بطوردين بيش كرنا يون تجمعت بعساكه فروست كوشطيح كاسبادا تل كما بو - مولوى گوجردی ما حب کا دیوی کمنا وزنی ادد اس سے اتبات کے بیاے ب سرویا وبے مند حکامیت بیش کر ناخرد نابت کرتا ہے۔ کراس حکابیت کے بے مسئلد ہوتے ہوسے میں اس کاجل موضوع اور مضون کی سرخی سے کوئی نعلق نہیں ۔ ا شنجا ہم دعو محاکمے سیامے چاہیئے تو یہ تھا۔ کر کو ٹی نص فرا فی میش کی جاتی ۔ یا کرد سرم حدیث پاکسی معتبرا ال سنت کی کتاب کی عبارت بیش کرتے ۔ حس سے ما حب كمّاب اسمايل كوروى مروجه اترك انبات يرامسنددال لات أو بھی کچھ محنت بھول لاتی ، اکر تھورے سے وقت کے بیے رسبیل منرل حکایت مذکررد کوہم درمست مان کیلتے ہیں . تومولوی ساحب سے یہ پوچھ جا سکتا ہے حضرت صاحب؛ أب كاعنوان بے مروج ما تم مي سينہ كو بى ادر رضار زنى تو أیب بی ذرا بتائیں برای دانعہ یں سبینہ کو بی کے بیے کون سالفط استعمال ہوا باقی را رضار بی توصفرت ابرا میم علیالسلام کی زده محترم کا اینے منہ پر با تقدمارنا تو يمت م دحياكي وجست نفا- ابون في كما تم كرت برت ير ك



https://ataunnabi.blogspot.gom/

بَجْهَهَاأَةُ فَغَطَّتُ لِمَا يَشَرَحَا حِسْ يُرُيُسِّلُ بإشخاق-(تغسيرتى ص ٢٩ ٢٩ معبور ايران طبع قديم) تجمد: حفرست ادابهم عليالسلام كى زوج حضرست مساره دمنى المتدع نباجاعت ين أيم توجيرتك يلالسلام ف انبي حفرت اسماق كى فوضخيرى منانی ۔ آپ نے ای خوشخبری کی دج سے حیا، وشرم کے ماتھ ا پنا چېرو کېر ف مي چيا ليد منبح الصادتين : مقاتل دکلینی گفته اند کرانگرشتها را جمع کرده د بر مرد دجیین خو دزر وایی ازما دست زنال است دروقت کم تعجیب کنند وگویند کردراس مال کرایی مترد مستنیدد مصیض درخودیا منت وبجهت حیاءطمانچ ررد فردر . (تنسير بي العادين جدر نم م. ممطوعة تبران ، سورة الذاريات) ترجعه مقاتل اود کمبنی کہتے ہیں۔ کر مفرت سا رہ دخی الڈ عنبانے انگلیوں کواکٹھا کرکے اپنے مانتے پردکھا۔ اودا پسا کرناعور توں کی ما دت ہوتی ہے جبکہ وہ کری بات پر تعجب کریں ۔ اور بیان کرتے ہیں کہ س خوشخبری سے مسینے ہی حضرت سارد رضی اللہ عنہا کاخونِ حیض جاری بُوگیا۔اورسشسرم وحیا دکی وجرسے اپنے مُزہ پر



https://ataunnabi.blogspot.com/

ف جس أيت سے مروج ماتم ي مسيند كوبي اورد خسارزني ثابت كدنے كى کرسشش کی بے داوراس ایت کواس پر دلیل دحمبت لایا ہے میرسب کیواس کی جہالت مرکبہ کی جیتی جائتی تصویر ہے۔ انہی کے عظیم مغشر نمی نے در مکت .. كامعنى " عظمت " كيا-جرجهرو د حانين يا چھيا نے كوكتے ہيں - رضارر بي کهان ا درجهره دها نیناکهان ؟ دورسرے مفستر ب س کامفہوم بول بیان کیا سیے کر حضرت سارہ رضی انٹر عنبا نے اسینے جبرہ پر با تھ ما دا - اورا لیسا کر نا از ر² تعجب تھا بجوعام طور پر وقت تعجب عور توں کی عادت ہوتی ہے ۔اسی *طرح تیسرے مفستہ نے اس کی وخا حست یوں کی ی*ر ما ٹی حاجبہ نے انگیپوں کے کنا دول کواکٹھا کرکے اسپنے مُنہ پرتعجب کرتے ما دا ۔ اب ان تغاسیر کی د خاحست کے بعد میں سندید مو یوی اسماعیل گوجروی ے لیچیتا ہوں۔ کر بینغستہ بن بھی تمہارے ہی ہیں - کیا یہ جا ہل اور بے دفوت تصے اگر جراب انبات بن ہو ۔ تو بھر شیعہ حضرات کے نز دیک پر تفسیر بن غبر تبول بكدم دود مول - حالا نحرده ان تغاسير كوقابل اعتماد تتمار كرت ين اوراگردانعی قابل احتماد بین - تو بھر تیسیم کر نا پڑے گا۔ کرمولوی صاحب ؛ آپ اینے مملک سے نا دائفت ہیں ۔اورد دسرے لڑگوں کو دھوکہ میں رکھ كرايك من ككرسة مسلك كي سب ينغ كرنا جا ست بي - اس أيت ب اكرمام برامستدلال درمت بهو نا- تو ندکوره تغسیرون کی روشنی میں اس کا طریقہ یہ ہونا۔ کر جب کسی شیعد کے باں بچتہ پیلا ہونے کے اُنار دکھا ٹی دبب۔ تو وہ اُس نوٹنی کا اظها دممذ پرهما نجه ما دکرکرتا - اور به طریقه ما تم بحی حرف عورتوں تکب محدود میونا کو نکر آبت فرکوردی حضرت الاہیم علیالسلام سے ایسی کو ٹی حرکت کا تزکرہ نہیں ملّماً بتيساريد كداكرمانم كاجوا زامس أيت سے درست بوتا۔ توا بنے چہرے كو

https://ataunnabi.blogspot/com/

پردےسے چھیاکریا اپنے اتھوں سے چہرہ ڈحانپ کاس پڑل کرلیا جا تا۔ اس مى بى كى تىمى كى كى يغت كابونا لادى ب -ان چند تصریحات کی روشنی میں قا رُین حضرات مؤرکریں یک خدکورہ آمیت کی جوتفامیر سید منسرین نے ک بی - ان کود تحکرات بو بی مان یک ہوں گ کراس ایت کامرد جراتم ہے کی تعلق ہے ؟ میں دمودی ہے کہتا ہوں ۔ کہ تتيعه علما ، وذاكرين كوكسس إسن كالجولالج داملم بح - كراً ميت خركور مست موج ما تم کا کوئی تعلق نہیں ہے ۔اگردہ کمیں ۔کرموجہ ماتم کا اُیت زیر بحث سے تعلق ہے تواس برایک شرط با ندهین - کداگروا قبی تم کمیته جو کرمروج ما تم کا آیت سے تعلق نهیں تو بهترورنداین بروی کومین لملاقیں دینے کی شرط با ندھو ہینی یوں کہو ک اگرام اً ببت مست مروجه ما تم نابت نہیں ۔ تومیری بو کی کو مین طلاقتیں ۔ اور چی عورت مير ب نكاح ين أف أ ب محتى من طلاتين -اس شرط کے بیش کرنے کے بعد کوئی بھی سنسید مودی مروح ماتم پاس اً یت سے استدلال کرنے کا دیوٰ ی نہیں کرے گا۔ ذرااس نسخہ کو اُز ماکر دىيھرىس بە



www.sunnilibrary.com

